© rasailojaraid.com

ادارہ　　مجلس احرار اسلام پاکستان کی سرگرمیاں

اخبار الاحرار

● لال مسجد کے شہیدوں اور مظلوموں کا خونِ بے گناہی رنگ لائے گا

● مساجد و مدارس اور علماء کی شہادت امریکی ایجنڈہ ہے

● دیارِ حرم کی موت اور تدفین سعادت اور خوش بختی کی علامت ہے: (سید عطاء المہیمن بخاری)

کمالیہ (۲۸ر جولائی) دیارِ حرم کی موت اور تدفین مسلمان کے لیے سعادت اور خوش بختی کی علامت ہے۔ان خیالات کا اظہار مجلس احرار اسلام پاکستان کے سربراہ پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے یہاں عبدالکریم قمر اور اُن کے بھائیوں سے اُن کی والدہ محترمہ کی وفات پر اظہارِ تعزیت کرتے ہوئے فرمایا جو ۲۷ر جولائی کو مکہ مکرمہ میں وفات پا گئی تھیں۔مرحومہ ۲۲ر جولائی کو عمرہ کی ادائیگی کے لیے سعودی عرب گئی تھیں اور عمرہ کی ادائیگی کے چار دن بعد مکہ مکرمہ میں ہی وفات پا گئی تھیں۔ ۲۹ر جولائی اتوار کو مسجد حرام میں نمازِ فجر کے بعد اُن کی نمازِ جنازہ ادا کی گئی اور مکہ مکرمہ میں ہی اُن کی تدفین عمل میں آئی۔حضرت پیر جی نے فرمایا کہ حدیث مبارکہ میں آتا ہے کہ آدمی جس مٹی سے پیدا ہوتا ہے، وہیں دفن ہوتا ہے۔مسلمان کے لیے اس سے بڑی سعادت اور خوش بختی اور کیا ہو سکتی ہے کہ اُسے دیارِ حرم کی موت اور وہاں کی تدفین میسر آ جائے۔یہ انعام بہت کم لوگوں کو نصیب ہوتا ہے۔مرحومہ کو یہ سعادت بخش کر اللہ تعالیٰ نے اُن کی بخشش کا سامان کر دیا ہے۔جامعہ حفصہ اور لال مسجد کے عظیم سانحہ کے متعلق آپ نے گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کہ حکومتی موقف سراسر غلط ہے۔سیکڑوں طلباء و طالبات کی شہادت، لال مسجد پر گولہ باری اور جامعہ حفصہ کی شہادت بہت بڑا ظلم ہے اور ظالموں کو اس ظلم کی سزا ضرور ملے گی۔اللہ تعالیٰ ظالم کی رسی دراز کرتا ہے لیکن اس کی پکڑ بڑی سخت ہے۔ان شہیدوں اور مظلوموں کا خونِ بے گناہی ضرور رنگ لائے گا۔پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے فرمایا کہ حکومت آنکھیں بند کر کے دنیا کے سب سے بڑے دہشت گرد امریکہ کے گھناؤنے اور مکروہ ایجنڈے پر عمل پیرا ہے اور اس کے لیے مساجد اور مدارس کو شہید کیا جا رہا ہے۔دراصل یہ مدارس و مساجد کے منتظمین اور مذہبی جماعتوں کے کارکنوں اور رہنماؤں کو وارننگ ہے کہ وہ اسلام کے ابدی و آفاقی نظام کے نفاذ کے مطالبہ سے دستبردار نہ ہوئے تو ان کا بھی یہی حشر ہوگا۔آپ نے فرمایا کہ حکمران یاد رکھیں ہم اپنی جانوں کی پروا کیے بغیر حکومتِ الٰہیہ کے قیام کے لیے جدوجہد جاری رکھیں گے اور نفاذِ اسلام کے مطالبہ سے کبھی دستبردار نہیں ہوں گے۔

مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ بھی اپنے برطانیہ کے دورے سے واپسی پر ۱۴ر اگست کو عبدالکریم قمر اور اُن کے بھائیوں سے اظہارِ تعزیت کے لیے کمالیہ تشریف لائے۔مولانا منظور احمد اور محمد آصف چیمہ اُن کے ہمراہ تھے۔انھوں نے ملکی حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ سانحہ لال مسجد و جامعہ حفصہ میں سیاسی و دینی جماعتیں سب مجرم ہیں۔حکومت تو امریکی ایجنڈے پر عمل پیرا ہو کر چنگیزیت کا مظاہرہ کر رہی ہے لیکن ملک کی سیاسی اور دینی جماعتوں نے بھی لال مسجد اور جامعہ حفصہ کے معاملہ میں مجرمانہ غفلت کا ثبوت دیا ہے اور معصوم و بے گناہ طلباء و طالبات کے بچاؤ کے لیے اپنا کردار

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ادا نہیں کیا۔ یہ سب مصلحت کی چادر اوڑھے سوتے رہے اور ظالموں کو ظلم کرنے کی کھلی چھٹی مل گئی۔ ساری قوم کو اس جرم عظیم پر اللہ تعالیٰ سے معافی مانگنی چاہیے۔ سید محمد کفیل بخاری، ابن ابوذر سید محمد معاویہ بخاری، ڈاکٹر شاہد محمود کاشمیری، مولانا محمد یوسف احرار، حافظ محمد اسماعیل (ٹوبہ ٹیک سنگھ) اور دوسرے بہت سے لوگوں نے عبدالکریم قمر سے اُن کی والدہ محترمہ کی وفات پر تعزیت کا اظہار کیا ہے اور مرحومہ کی مغفرت اور درجات کی بلندی کے لیے دعا کی ہے۔

پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدرسہ تعلیم القرآن نیم والی مسجد میں پیر جی عبدالحکیم مرحوم کے بیٹوں سے تعزیت کے لیے تشریف لے گئے۔ عبداللطیف خالد چیمہ' کریم بخش المعروف الکریم رنگ والے سے اُن کے چھوٹے بھائی کی وفات پر تعزیت کے لیے تشریف لے گئے۔ انھوں نے قدیمی احرار کارکن احمد یار اختر کی بیمار پرسی بھی کی۔

● قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری کا جامعہ رشیدیہ میں خطاب

ساہیوال (۲۹رجولائی) مجلس احرار اسلام کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ دینی مدارس اسلام کے قلعے ہیں اور ہم ان کی حفاظت کے لیے جانیں قربان کرنا باعث فخر سمجھتے ہیں۔ دینی مدارس و مساجد کو ختم کرنے والے خود ختم ہو جائیں گے لیکن مدارس قائم و دائم رہیں گے۔ وہ جامعہ رشیدیہ ساہیوال کے ۳۸ویں سالانہ جلسہ سے خطاب کر رہے تھے۔ جلسہ سے جمعیت علماء اسلام پنجاب کے امیر مولانا بشیر احمد شاد، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنما مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی، مولانا محمد عالم طارق، مولانا محمد اسماعیل محمدی، قاری سعید ابن شہید، مولانا کلیم اللہ رشیدی، مولانا عبدالقادر ڈیروی اور دیگر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکمران ایک طے شدہ منصوبے کے تحت ملک سے اسلامی تشخص ختم کرنے کے درپے ہیں۔ مسلمانوں کے لیے قرآن ہی ضابطہ حیات ہے۔ اگر امت مسلمہ متحد ہو کر کفریہ نظریات و عقائد کے خلاف صف آراء ہو جائے تو یہود و نصاریٰ سمیت تمام کفریہ طاقتیں اپنی موت آپ مر جائیں گی۔ موجودہ حکمران طبقہ سے بھلائی کی توقع کرنا بھی خود کو ذلیل و رسوا کرنے کے مترادف ہے۔ مقررین نے کہا کہ اگر کسی کو لال مسجد انتظامیہ اور غازی برادران سے اختلاف بھی تھا تو صرف طریقہ کار کا اختلاف ہو سکتا ہے ان کا مشن ان کے ارادے نیک اور دین کی سربلندی کے لیے تھے جس کے لیے انھوں نے مفاہمت کی بجائے مزاحمت کا راستہ اختیار کیا جس کا انھیں پورا پورا حق تھا۔ انھوں نے اپنی جانوں کی پروا کیے بغیر نعرۂ تکبیر بلند کیا اور اپنے مشن میں کامیاب ہو گئے۔ مقررین نے کہا کہ تاریخ گواہ ہے کہ ہر تحریک کی کامیابی کے لیے قربانیاں دی گئیں اور خون دیئے بغیر کوئی تحریک کامیاب نہیں ہو سکتی۔ ہماری جنگ فوج سے نہیں بلکہ چند لادین اور کرپٹ جرنیلوں اور سیاست دانوں سے ہے جو پاکستان کی سلامتی کے لیے خطرہ بنے ہوئے ہیں۔ لال مسجد اور جامعہ حفصہ کے معصوم اور بے گناہ طلباء و طالبات کا خون رائیگاں نہیں جائے گا بلکہ حکمرانوں کے گلے کا پھندہ بن کر ظالم و جابر حکمرانوں کو لے ڈوبے گا۔

● عبداللطیف خالد چیمہ کے اعزاز میں تقریب

لندن (یکم اگست) مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ کی پاکستان روانگی سے قبل احرار ختم نبوت مشن برطانیہ کے سیکرٹری جنرل عرفان اشرف چیمہ نے ایک خصوصی تقریب کا اہتمام کیا۔ جس میں ورلڈ اسلامک فورم کے چیئرمین مولانا محمد عیسیٰ منصوری، عالمی مبلغ ختم نبوت عبدالرحمٰن باوا، مولانا قاری محمد عمران خان جہانگیری، کامران رعد اور چودھری محمد عاطف وینس نے شرکت کی۔ مولانا محمد عیسیٰ منصوری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مذہبی طبقات کو عوام تک رسائی حاصل کرنی چاہیے اور نوجوان نسل میں بیداری پیدا کرنے کی منصوبہ بندی کر کے اپنے اہداف کی طرف بڑھنا چاہیے۔ مولانا جہانگیری نے کہا کہ پوری دنیا کے مسلمانوں کو پاکستان کے حالات خصوصاً حکمرانوں کی اسلام دشمن پالیسیوں اور وطن دشمن اقدامات نے بے حد اضطراب و پریشانی میں مبتلا کر رکھا ہے اور لال مسجد آپریشن نے دنیا میں سفا کی و درندگی کی نئی تاریخ رقم کی ہے۔ تمام مذہبی قوتوں کو ہوش کے ساتھ اپنے اصل دشمن کو پہچاننا چاہیے۔ عبدالرحمٰن باوا نے کہا کہ پوری دنیا میں عقیدۂ ختم نبوت کے دفاع کی پرامن جدوجہد ہماری زندگی کا مشن ہے۔ قادیانی گروہ اسلام کا ٹائٹل استعمال کر کے اسلام اور مسلمانوں کے حقوق غصب کر رہا ہے اور سیاست کے عالمی مہرے انھیں پروٹیکشن فراہم کر کے مسلمانوں کا استحصال کر رہے ہیں۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ قادیانی جماعت نے مئی ۲۰۰۸ء میں صدسالہ جشن خلافت منانے کا اعلان کیا ہے۔ یہ بھی قادیانیوں کا دجل وفریب ہے۔ قادیانی پوری دنیا میں اسلامی شعائر کا استعمال کر کے دھوکہ دے رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ مئی ۲۰۰۸ء میں مجلس احرار اسلام اور تحریک تحفظ ختم نبوت مختلف دینی جماعتوں اور اداروں کے تعاون سے برطانیہ اور پاکستان سمیت دنیا میں سیمینار اور اجتماعات منعقد کر کے قادیانیوں کے صدر سالہ جشن خلافت کی حقیقت سے دنیا کو آگاہ کرے گی اور لوگوں کو میڈیا کے ذریعے ایجوکیٹ کیا جائے گا کہ گزشتہ ایک صدی میں قادیانی فتنہ ارتداد نے امت کے چودہ سو سالہ متفقہ اور اجماعی عقیدے میں کس طرح تشکیک پیدا کر کے لوگوں کے ایمان کو خراب کیا اور جہاد کی من مرضی کی تعبیر کر کے یہود و نصاریٰ کے عزائم کی تکمیل کے لیے کیا کیا سازشیں کیں۔ اجلاس میں طے پایا کہ آئندہ برس مئی میں لندن میں ختم نبوت اکیڈمی اور گلاسگو میں احرار ختم نبوت مشن کی جانب سے اجتماعات منعقد ہوں گے۔ جن میں تمام مکاتبِ فکر کے علماء کرام، دانشور اور صحافی خطاب کریں گے۔ بعد ازاں علماء کرام اور دینی رہنماؤں نے عبداللطیف خالد چیمہ کو پاکستان کے لیے الوداع کیا۔

● جنرل پرویز اقتدار سے الگ ہو جائیں (مرکزی مجلس عاملہ احرار)

لاہور (۶ راگست) مجلس احرار اسلام پاکستان کی مرکزی مجلس عاملہ نے جنرل پرویز مشرف سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اقتدار سے الگ ہو جائیں، فوج حکومت سے دستبردار ہو کر اپنی پیشہ وارانہ ذمہ داریاں سنبھال کر بیرکوں میں واپس چلی جائے اور ۱۹۷۳ء کا آئین اصل حالت میں بحال کر کے ملک میں سیاسی حکومت قائم کی جائے۔

مرکزی مجلس عاملہ کا اجلاس گزشتہ روز دفتر احرار لاہور میں قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جس میں ملک کی موجودہ سیاسی و دفاعی صورت حال پر غور کیا گیا۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جنرل پرویز مشرف روشن خیالی کا مظاہرہ کرتے ہوئے صدارت سے مستعفی ہو جائیں۔ انہوں نے کہا کہ وطنِ عزیز جس سیاسی و معاشی بحران سے آج دوچار ہے اس سے پہلے کبھی نہ تھا۔ دفاعی صورت حال دگرگوں اور انتہائی خطرناک ہے۔ امریکہ براہِ راست پاکستان کے سرحدی علاقوں پر کارروائی کی دھمکیاں دے رہا ہے۔ گزشتہ دو سال میں امریکہ ہماری سرحدوں پر متعدد بار حملے کر بھی چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس صورت حال کی تمام تر ذمہ داری موجودہ حکمرانوں پر عائد ہوتی ہے۔ پاکستان کو امریکہ کا غلام بے دام بنا دیا گیا ہے۔

مجلس عاملہ نے مسلم لیگ (ن) کے قائم مقام صدر جاوید ہاشمی کی رہائی کو نیک شگون قرار دیتے ہوئے انہیں مبارک باد دی ہے۔ پیپلز پارٹی کا کردار انتہائی منفی ہے جس کا تمام تر فائدہ ایک ڈکٹیٹر کو ہوگا۔ ملک کی تمام جماعتیں جنرل پرویز کی واپسی پر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

متفق ہو جائیں تو حکومت ایک دن بھی نہیں چل سکے گی۔ مجلس عاملہ نے کہا کہ لندن اے پی سی کے بعد اے آر ڈی عملاً ختم ہو چکی ہے۔ ڈیموکریٹک الائنس کو مزید وسیع کرنے کی ضرورت ہے۔ امید ہے متحدہ مجلس عمل سترھویں ترمیم جیسی غلطی دوبارہ نہیں کرے گی۔ اور نہ ہی ملک کی مذہبی قوتوں کو مایوس کرے گی۔ اجلاس میں مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، میاں محمد اویس، چودھری ظفر اقبال ایڈووکیٹ، قاری محمد یوسف احرار، حاجی غلام رسول نیازی، چودھری محمد اکرام اور محمود شاہد نے شرکت کی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ مجلس احرارِ اسلام کی رکنیت سازی مہم اگست اور ستمبر میں جاری رہے گی۔ عید الفطر کے بعد مرکزی انتخابات ہوں گے اور استحکام پاکستان کانفرنس منعقد ہوگی۔

● مولانا سہیل باوا کا دورۂ کینیڈا

لندن (۱۳؍اگست) ختم نبوت اکیڈمی لندن کے ناظم مولانا سہیل باوا کینیڈا کا دورہ مکمل کر کے لندن واپس پہنچ گئے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ٹورنٹو میں ختم نبوت اکیڈمی قائم کر دی گئی ہے اور کینیڈا کے ممتاز عالم دین مولانا امام نفیس کو اکیڈمی کا سرپرست اور مولانا رفاقت کو امیر مقرر کر دیا گیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ مولانا سہیل باوا نے کینیڈا میں قیام کے دوران متعدد مقامی علماء کرام اور ائمہ کرام کو تحفظ ختم نبوت اور فتنہ قادیانیت کے خلاف منظم انداز میں کام کرنے پر آمادہ کیا اور اس حوالے سے مرکزی جامع مسجد ٹورنٹو میں ایک اجتماع بھی منعقد ہوا۔ علاوہ ازیں فیصلہ کیا گیا کہ ۷؍ستمبر کو ٹورنٹو میں یوم تحفظ ختم نبوت کے سلسلے میں اجتماع ہوگا۔

● برطانوی عدالت کا فیصلہ جانبدارانہ ہے۔ قادیانی چناب نگر میں دندنا رہے ہیں: (مولانا محمد مغیرہ)

چیچہ وطنی (۲۲؍اگست) جامع مسجد احرار چناب نگر کے خطیب مولانا محمد مغیرہ نے ایک برطانوی عدالت کے اس فیصلے کو یک طرفہ اور خلافِ واقعہ قرار دیا ہے کہ ''ربوہ محفوظ شہر نہیں رہا اور یہ کہ اس بنا پر قادیانی پناہ گزینوں کو رہائش وسکونت ملنی چاہیے۔'' جامعہ رشیدیہ ساہیوال میں ختم نبوت کورس میں شرکت کے بعد یہاں انھوں نے ایک بیان میں کہا کہ قادیانیوں نے آج تک ۱۹۷۴ء کی قومی اسمبلی کے فیصلے اور امتناعِ قادیانیت قوانین کو تسلیم نہیں کیا۔ قادیانیوں کی سرگرمیاں آئین وریاست سے بغاوت پر مبنی ہیں اور چناب نگر میں اب تک ان کی اجارہ داری ہے۔ چناب نگر میں مسلم اداروں اور مسلمانوں کو مسلسل ہراساں اور تنگ کیا جا رہا ہے۔ دن رات امتناع قادیانیت آرڈی نینس کی خلاف ورزی ہو رہی ہے۔ سرکاری انتظامیہ مسلسل خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ چناب نگر کے اردگرد خالص اسرائیل کی طرز پر وسیع رقبے مہنگے داموں خرید کر ریاست کے اندر ریاست بنائی جا رہی ہے۔ اور ملک بھر میں قادیانی سادہ لوح مسلمانوں کو مرتد بنا رہے ہیں لیکن پھر بھی پوری دنیا میں شور مچایا جا رہا ہے کہ قادیانیوں کے لیے چناب نگر اب سوٹ نہیں کرتا۔ انھوں نے کہا کہ یہ دراصل مرزائیوں کا سیاسی پناہ اور مراعات حاصل کرنے کا بہانہ ہے۔ تاکہ اسلام اور پاکستان کو پوری دنیا میں بدنام کیا جا سکے۔ چنانچہ پاکستانی وزارتِ خارجہ اور برطانیہ میں پاکستانی سفارت خانے کا فرض بنتا ہے کہ وہ پاکستان کو بدنام کرنے والے قادیانی پراپیگنڈے کا جواب دیں۔

● گڑھا موڑ کے قادیانی ڈاکٹر کو قانون امتناعِ قادیانیت کے تحت گرفتار کیا جائے

● عقیدۂ ختم نبوت کا تحفظ اور قادیانیت کا تعاقب مجلس احرار کا نصب العین ہے: (مولانا محمد مغیرہ)

وہاڑی (۲۴؍اگست) مجلس احرار اسلام کے مرکزی رہنما اور جامع مسجد احرار کے خطیب مولانا محمد مغیرہ نے کہا ہے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کہ ڈاکٹر مجیب الرحمٰن قادیانی کا تعاقب جاری رہے گا۔قادیانیوں کو ارتدادی تبلیغ کی اجازت نہیں دی جائے گی۔وہ ۲۴راگست کو مسجد اللہ والی گڑھا موڑ میں جمعۃ المبارک کے ایک بڑے اجتماع سے خطاب کررہے تھے۔انھوں نے کہا کہ عقیدۂ ختم نبوت کا تحفظ اور قادیانی سازشوں کا محاسبہ وتعاقب مجلس احرار اسلام کا نصب العین ہے۔انھوں نے تمام دینی جماعتوں اور تحریک تحفظ ختم نبوت کے علاقائی رہنماؤں اور کارکنوں سے پرزور اپیل کی کہ وہ قادیانی سازشوں، ریشہ دوانیوں اور طریقۂ واردات کو سمجھیں اور اُن کو ناکام بنانے کے لیے اپنا موثر دینی کردار ادا کریں۔مولانا محمد مغیرہ نے بتایا کہ قادیانی ڈاکٹر مجیب الرحمٰن گزشتہ ڈیڑھ سال سے گڑھا موڑ (ضلع وہاڑی) کے سرکاری ہسپتال میں تعینات تھا۔اپنے آپ کو مسلمان کہلا کر علاقہ کے مسلمانوں کو دھوکہ دیتا اور اُن کو مرزائیت کی تبلیغ کرتا تھا۔قادیانیت کا ارتدادی لٹریچر سادہ لوح مسلمانوں میں تقسیم کر کے انھیں گمراہ کرتا تھا۔قادیانی ڈاکٹر نے ایک موقع پر علاقہ کے ناظم کے سامنے اپنے آپ کو مسلمان کہا لیکن تبلیغ قادیانیت کی کرتا رہا۔مجلس احرار اسلام کے مقامی رہنماؤں حافظ گوہر علی، حاجی محمد اقبال، صوفی رب نواز اور قاری عبدالمجید خطیب گڑھا موڑ نے دینی جماعتوں سے رابطہ کر کے قادیانی ڈاکٹر کا اصلی چہرہ عوام کے سامنے پیش کیا تو وہ مان گیا کہ میں قادیانی ہوں۔مقامی صحافیوں نے اس تحریک میں قابل تحسین کردار ادا کیا۔مجلس احرار اسلام کی تحریک کامیاب ہوئی اور قادیانی ڈاکٹر کا وہاڑی ڈی ایچ او دفتر میں تبادلہ ہوگیا۔مولانا محمد مغیرہ نے بتایا کہ قادیانی ڈاکٹر مجیب الرحمٰن ہسپتال میں کرپشن کا بھی مرتکب ہوا تھا۔انھوں نے کہا کہ تبادلہ کے باوجود ابھی تک گڑھا موڑ میں قادیانی ڈاکٹر کا کلینک کام کر رہا ہے جو دراصل قادیانیت کی تبلیغ کر رہا ہے۔مسلمانوں کا مطالبہ ہے کہ قادیانی ڈاکٹر کے خلاف امتناعِ قادیانیت آرڈیننس کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے اور اسے فی الفور گرفتار کر کے ملازمت سے سبک دوش کیا جائے۔ارتدادی تبلیغ روکی جائے ورنہ اس کے خلاف تحریک جاری رہے گی۔

علاوہ ازیں حافظ گوہر علی کی قیادت میں ضلع وہاڑی کے احرار کارکنوں بھائی محمد احمد جاوید، حاجی محمد اقبال، صوفی رب نواز اور صوفی محمد یوسف نے ۲۸راگست کو چیچہ وطنی میں عبداللطیف خالد چیمہ سے دفتر احرار چیچہ وطنی میں ملاقات کر کے جون میں انتقال فرما جانے والے اُن کے والد گرامی حافظ عبدالرشید مرحوم کی تعزیت اور دعائے خیر کی اور ضلع وہاڑی کی صورتحال سے آگاہ کیا۔عبداللطیف خالد چیمہ نے ان حضرات سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے علاقے میں جماعتی سرگرمیوں کو منظم کریں اور ختم نبوت کے کام کو ترجیحی بنیادوں پر اہمیت دیں۔

● سپریم کورٹ نے آمریت کے تابوت میں آخری کیل ٹھونک دیا، ق لیگ کا مستقبل ہے، نہ حال اور نہ ماضی

● جنرل پرویز دوبارہ منتخب ہوئے تو پاکستان کے بش بن جائیں گے : سید عطاء المہیمن بخاری

رحیم یار خان (۲۴راگست) سپریم کورٹ نے شریف برادران کے بارے میں تاریخی فیصلہ کر کے آمریت کے تابوت میں کیل ٹھونک دیا ہے۔اگر عدالتیں اسی طرح فیصلے کریں تو ملک میں نظامِ عدل قائم ہوجائے گا۔چیف جسٹس کا فیصلہ سرآنکھوں پر لیکن شریف برادران بھی قومی مجرم ہیں۔موجودہ حکمران جامعہ حفصہ اور لال مسجد کے مولانا عبدالرشید غازی اور طلباء وطالبات کا قاتل ہے اور شریف برادران مولانا عبدالرشید غازی اور مولانا عبدالعزیز کے والد مولانا محمد عبداللہ کے قاتل ہیں۔ان خیالات کا اظہار مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے صحافیوں سے گفتگو کرتے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہوئے کیا۔انھوں نے کہا کہ شریف برادران کو دین کی مخالفت کرنے پر اللہ کی طرف سے سزا ملی۔ اگر وہ توبہ کرلیں تو ہمارے بھائی ہیں۔انھوں نے کہا کہ ق لیگ کا مستقبل ہے، نہ حال اور نہ ماضی۔ اگر جنرل پرویز دوبارہ منتخب ہوئے تو وہ پاکستان کے صدر بش بن جائیں گے۔ اس وقت جنرل پرویز نہیں بلکہ بش پاکستان کے صدر ہیں۔ پاکستان کو امریکہ کی کالونی بنایا جا رہا ہے۔ وانا، وزیرستان، لال مسجد ایک ہی سلسلے کی کڑی ہے۔ جب تک پوری قوم امریکی ایجنڈے کو مسترد نہیں کرے گی اس وقت تک پاکستان آزاد ملک نہیں ہوگا اور جنرل پرویز وردی یا بغیر وردی اب قوم کو قبول نہیں۔ انھوں نے کہا کہ جب تک دین کے نفاذ کی تحریک نہیں چلے گی، پاکستان میں امن قائم نہیں ہوسکتا۔ کیوں کہ پاکستان دین کے لیے بنا ہے۔اس موقع پر جرنیل احرار حافظ محمد اکبر اعوان، ضلعی صدر حافظ محمد اشرف، حافظ عبدالرحیم نیاز، مولانا بلال احمد، مولانا کریم اللہ ودیگر کارکن موجود تھے۔انھوں نے کہا کہ امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری جنگِ آزادی کے عظیم ہیرو تھے۔انھوں نے زندگی بھر لوگوں کے دلوں میں عظمتِ قرآن اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کو اجاگر کیا۔ان کی پوری زندگی ایک جہدِ مسلسل تھی۔ان خیالات کا اظہار انھوں نے حافظ محمد اکبر اور دیگر مقررین کے ہمراہ دارالعلوم فاروقیہ عثمان پارک میں دوسری سالانہ امیر شریعت کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

● جنرل پرویز کے گرد قادیانی جمع ہیں ● سیاسی بحران کی ذمہ دار موجودہ حکومت ہے

● پروفیسر ناظم حسنین اور ماجد وزیر کو دیا گیا شوکاز نوٹس واپس لیا جائے

● یکم تا ۱۰ ستمبر ملک بھر میں عشرۂ ختم نبوت منایا جائے گا ● ۷؍ستمبر کو لاہور میں ختم نبوت کانفرنس ہوگی

ملتان (۲۵؍اگست) مجلس احرارِ اسلام پاکستان نے عدالت عظمیٰ کے تازہ فیصلوں کی حمایت ۱۹۷۳ء کے آئین کی مکمل بحالی اور تحریک ختم نبوت کو ہر حال میں جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔مجلس احرار اسلام پاکستان کی مرکزی مجلس عاملہ کا ایک اجلاس دارِ بنی ہاشم ملتان میں امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری کی صدارت میں منعقد ہوا۔جس میں اس امر پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا کہ جنرل پرویز مشرف اور چودھری برادران مستقبل کے لیے سیاسی منظر نامہ میں قادیانیوں کو مسلط کرنے کی کوشش میں مصروف ہیں اور اس کے لیے حکومت اور اپوزیشن کے بعض سرکردہ لیڈروں کو استعمال کیا جا رہا ہے۔اجلاس میں محبِّ وطن سیاسی ودینی جماعتوں اور خاص طور پر تحفظ ختم نبوت کے محاذ پر کام کرنے والی جماعتوں اور اداروں کی توجہ اس جانب مبذول کروائی گئی کہ غیر ملکی طاقتیں اور بین الاقوامی لابیاں موجودہ حکومت سے ۱۹۷۳ء کے آئین سے تحفظ ختم نبوت کے قانون کو حذف کروانا چاہتی ہیں۔ چنانچہ سیاست دانوں کو ہوش کے ناخن لینے چاہئیں اور دینی جماعتوں کو ملک وملت کے خلاف خطرناک قادیانی سازشوں کا ادراک کرنا چاہیے۔اجلاس میں مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ، مولانا محمد مغیرہ، شیخ نذیر احمد، میاں محمد اویس، قاری محمد یوسف احرار، مولانا فقیر اللہ اور مولانا عبدالنعیم نعمانی نے شرکت کی۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ۱۹۷۳ء کا آئین بحال کیا جائے اور فوج اقتدار سے الگ ہوکر بیرکوں میں واپس چلی جائے۔ انھوں نے کہا کہ ملک کے سیاسی وآئینی بحران کی ذمہ دار موجودہ حکومت ہے۔ جس کے انتہائی اہم عہدوں پر قادیانی مسلط ہیں۔ جن کا براہِ راست اسرائیل کے ساتھ رابطہ ہے۔ خصوصی طور پر جنرل پرویز کے اردگرد قادیانی اور دین وملک دشمن لابیوں نے اپنا گھیرا تنگ کیا ہوا ہے اور بہت سے ملکی سطح کے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

فیصلوں پر اثر انداز ہو رہے ہیں۔ پروفیسر خالد شبیر احمد نے کہا کہ موجودہ حکومت کے سیاہ ترین دورِ اقتدار میں قادیانیوں کو مزید پروٹیکشن دی گئی اور قادیانی پوری آزادی سے ارتداد پھیلا رہے ہیں۔ امتناعِ قادیانیت قوانین کی علانیہ خلاف ورزی ہو رہی ہے اور چناب نگر میں مسلمانوں اور مسلم اداروں کو پریشان کیا جا رہا ہے، خالص اسرائیل کی طرز پر چناب نگر کے اردگرد مہنگے داموں وسیع پیمانے پر رقبے خرید کر مستقبل کی خطرناک منصوبہ بندی کی جا رہی ہے۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ مجلس احرار اسلام اس حساس مسئلہ پر اپنا کردار ادا کرے گی اور کسی صورت مسئلہ ختم نبوت کو سیاست اور اقتدار کی رسہ کشی کی بھینٹ نہیں چڑھنے دے گی۔ مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے بتایا کہ مجلس عاملہ کے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ۷ر ستمبر ۱۹۷۴ء کو پاکستان کی قومی اسمبلی میں لاہوری اور قادیانی مرزائیوں کو اقلیت قرار دیئے جانے کے تاریخی فیصلے کے حوالے سے ملک بھر میں یکم ستمبر سے دس ستمبر تک ''عشرۂ ختم نبوت'' منایا جائے گا۔ مرکزی مجلس عاملہ نے احرار کی تمام ماتحت شاخوں کو ہدایت کی ہے کہ ۷ر ستمبر کو اپنے خطباتِ جمعۃ المبارک میں مسئلہ ختم نبوت کو موضوع بنائیں اور اس تاریخی فیصلے کی اہمیت، قادیانی ریشہ دوانیوں اور موجودہ حکومت کے ساتھ قادیانی گٹھ جوڑ کے نقصانات سے قوم کو آگاہ کریں۔ خالد چیمہ نے بتایا کہ ۷ر ستمبر کو ''یومِ تحفظ ختم نبوت'' کا مرکزی اجتماع نیو مسلم ٹاؤن لاہور میں سید عطاء المہیمن بخاری کی زیر صدارت منعقد ہوگا۔ جس میں تمام مکاتبِ فکر کے نمائندہ علماء کرام اور دینی و سیاسی رہنما خطاب کریں گے۔ انھوں نے بتایا کہ اجلاس میں ایک قرارداد کے ذریعے لاہور کے پروفیسر ناظم حسنین اور پروفیسر ماجد وزیر کو محکمہ تعلیم کی طرف سے سیاسی اور انتقامی بنیادوں پر جاری کیے گئے شوکاز نوٹس کی مذمت کی گئی اور نوٹس واپس لینے کا مطالبہ بھی کیا گیا۔

● جامعہ رشیدیہ میں تقابل ادیان کورس

ساہیوال (۲۶ر اگست) جامعہ رشیدیہ ساہیوال میں دس روزہ ''تقابل ادیان تحفظ ختم نبوت اور ردّ قادیانیت کورس مولانا کلیم اللہ رشیدی اور قاری سعید ابن شہید کی نگرانی میں منعقد ہوا۔ جس میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنما مولانا اللہ وسایا، مجلس احرار اسلام کے رہنما اور جامع مسجد احرار چناب نگر کے خطیب مولانا مغیرہ، عبداللطیف خالد چیمہ، حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر اور دیگر حضرات نے لیکچرز دیئے۔

● مجلس احرار اسلام کے زیرِ اہتمام دارِ بنی ہاشم ملتان میں سالانہ ختم نبوت کورس

ملتان (۳۰ر اگست) مجلس احرار اسلام کے زیرِ اہتمام دارِ بنی ہاشم ملتان میں سالانہ ''تحفظ ختم نبوت کورس'' ۴ر شعبان ۱۴۲۸ھ مطابق ۱۸ر اگست ۲۰۰۷ء بروز ہفتہ شروع ہوا۔ جس میں تقابل ادیان، عقیدۂ ختم نبوت، حیاتِ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام، قادیانیت، انسانی حقوق اور غیر مسلم طاقتوں کا طرزِ عمل، تاریخ اسلام، رفض و سبائیت، مقامِ صحابہؓ، مشاجراتِ صحابہؓ، عیسائیت، تقلید کی ضرورت اور عدم تقلید کے نقصانات، مجلس احرار اسلام کی تاریخ اور خدمات، اکابرِ احرار کا کردار و عمل اور علماء حق کے شاندار کارنامے جیسے اہم عنوانات پر لیکچرز ہوئے۔ جامع مسجد احرار چناب نگر کے خطیب اور مبلغ ختم نبوت حضرت مولانا محمد مغیرہ، مولانا مشتاق احمد، مولانا محمد اسحاق ظفر، پروفیسر خالد شبیر احمد، مولانا ابوریحان سیالکوٹی، ابن ابوذر سید محمد معاویہ بخاری، مولانا بشیر احمد حسینی، عبداللطیف خالد چیمہ، حافظ عابد مسعود ڈوگر، پروفیسر خواجہ ابوالکلام صدیقی اور سید محمد کفیل بخاری نے درج بالا عنوانات پر تفصیلی گفتگو کی۔ ۱۶ر شعبان ۱۴۲۸ھ مطابق ۳۰ر اگست ۲۰۰۷ء بروز جمعرات قائدِ احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ کے خطاب اور دعاء پر یہ کورس اختتام پذیر ہوا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

● احرار ویب سائٹ کا اجراء

ذرائع ابلاغ میں نت نئی ایجادات نے بات پہنچانے کے طریقے اور طور بدل دیئے ہیں۔ موجودہ دور میں اس کا مؤثر ترین ذریعہ الیکٹرانک میڈیا ہے اور الیکٹرانک میڈیا میں انٹرنیٹ مؤثر ترین طریقہ تصور کیا جاتا ہے۔

مجلس احرار اسلام بحیثیتِ جماعت الحمدللہ ۱۹۲۹ء سے قادیانی فتنے کے استیصال کے لیے مصروفِ عمل ہے۔ مختلف ادوار میں اس فتنے کی سرکوبی اور اس کی تباہ کاریوں سے واقفیت کے لیے اکابرِ احرار نے مختلف ذرائع استعمال کیے ہیں مگر جدید دنیا کے سامنے ہم انٹرنیٹ کے ذریعے اپنا پیغام پہنچانے میں ذرا لیٹ ہو گئے ہیں۔ الحمدللہ آج اس ذریعے سے بھی اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنی بات مخلوق تک پہنچانے کے لیے ہماری مدد فرمائی ہے۔ **www.mahrar.com** کے نام سے ہماری آپ سے ملاقات ان شاء اللہ تعالیٰ ہوتی رہے گی۔ ویب سائٹ لانچ ہو چکی ہے اور ایک تکنیکی عمل سے گزر رہی ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ جماعت کی تاریخ کام اور مسئلہ ختم نبوت پر بہت کچھ عمدہ مواد پڑھنے والوں کو دستیاب ہوگا۔ ہماری کوشش ہے کہ جماعت کی طرف سے شائع کردہ تمام لٹریچر اور اکابرِ احرار کے آڈیو بیانات تمام کے تمام ہم آپ کے سامنے پیش کر سکیں اور ماہنامہ ''نقیبِ ختم نبوت'' بھی آپ کو ویب سائٹ پر میسر ہو سکے۔ اس عظیم الشان منصوبے پر ابتدائی لاگت کا تخمینہ اسی ہزار روپے سے زائد ہے۔ فی الحال کام شروع کر دیا گیا ہے۔ جو احباب اس خاص محاذ پر تعاون فرمانا چاہیں' اُن کے لیے نادر موقع ہے۔ اللہ جزائے خیر عطاء فرمائے۔ یہ سارا کام مجلس احرار اسلام اور دارالعلوم ختم نبوت چیچہ وطنی کے نظم کے ماتحت ہے اور ہمارے محترم ساتھی جناب میر کاشف رضا اس کام کی تکمیل کے لیے مسلسل محنت کر رہے ہیں۔ محترم سید محمد کفیل بخاری سمیت متعدد قابل قدر حضرات نے اس سلسلہ میں مفید مشوروں سے نوازا ہے۔ اور یہ سارا سلسلہ جناب عبداللطیف خالد چیمہ اور مرکزی شعبہ نشریات کے زیر نگرانی ہے۔ جملہ احباب سے خصوصی درخواست ہے کہ ''دعا'' اور ''دوا'' فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیر

حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر

منتظم ویب سائٹ

www.mahrar.com

دفتر احرار چیچہ وطنی: 040-5482253 موبائل: 0300-9699229

الغازی مشینری سٹور

ہمہ قسم چائنہ ڈیزل انجن، سپیئر پارٹس

تھوک و پرچون ارزاں نرخوں پر ہم سے طلب کریں

بلاک نمبر 9 کالج روڈ، ڈیرہ غازی خان 064-2462501

© rasailojaraid.com